وہی نور حق وہی ظل رب ہے انہی سے سب ہے انہی کا سب
نہیں ان کی ملک میں آسماں کہ زمیں نہیں کہ زماں نہیں
اہل سنت عامۃ الناس کی اصلاح عقائد کیلئے
رسالہ ہدایت قبالہ
مسمیٰ بہ
اتمام حجت
المعروف
جواب الفتاویٰ
حضرت علامہ مولانا
مفتی محمد عبدالوہاب خان القادری الرضوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کتاب کے بارے میں ......!

نام کتاب	:	اتمام حجت
المعروف بہ	:	جواب الفتاویٰ
مصنف	:	تاجدار رضویت حضرت مولانا مفتی محمد عبدالوہاب خان القادری الرضوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
تاریخ تصنیف	:	8/ذی الحجہ 1424ھ/مطابق 31/جنوری 2004
کمپوزنگ/گرافکس	:	آل رحمٰن گرافکس
ناشر	:	بزم اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ

احقاق حق وابطال باطل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّی وَنُسَلِّمُ عَلیٰ رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

امام اہل سنت مجدد دین وملت اعلیٰحضرت الشاہ امام احمد رضا خاں رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

''شفا شریف میں ہے :

تقدم الکلام فی قتل القاصد لسبه الوجه الثانی لاحق به فی الجلاء ان یکون القائل غیر قاصد للسب والازراء ولا معتقدله ولکن تکلم فی جهته صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه وسلم بکلمة الکفر مما هو فی حقه صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه وسلم نقیصة مثل ان یاتی بسفه من القول اوقبیح من الکلام و نوع من السب فی جهته صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه وسلم وان ظهر بدلیل حاله انه لم یقصد سبه اما لجهالة اوضجراو سکر او قلة ضبط لسانه اوتهورفی کلامه فحکمه هٰذ احکم الوجه الاول القتل من دون تلعثم اه مختصراً

''یعنی اسکا حال تو اوپر معلوم ہو چکا جو بالقصد تنقیص شان اقدس کرے دوسری صورت اسی کی طرح روشن وظاہر یہ ہے کہ قائل نہ تنقیص وتحقیر کا قصد کرے نہ اسکا معتقد ہو مگر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے معاملہ میں کلمہ کفر بول اٹھے جو حضور کے حق میں تنقیص شان ہو مثلاً بے ادبی کا لفظ یا بری بات اور ایک طرح کی تنقیص بولے' اگر چہ اس کے حال سے ظاہر ہو کہ اس نے مذمت وتوہین کا ارادہ نہ کیا بلکہ جہالت یا جھنجھلاہٹ یا نشہ میں بک دیا۔ بات کہنے میں زبان روکنے کی کمی یا بیباکی سے صادر ہوا۔ اس صورت کا حکم بعینہ وہی پہلی صورت کا حکم ہے فوراً قتل کیا جائے بلا توقف۔۱۲ منہ''

(الکوکبة الشهابیه ص۔30,31 مطبوعه هندوستانی پریس کندیگر ٹوله بنارس)